تا خلافت کی بنا دُنیا میں ہو پھر اُستوار — لاکہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

تحریک خلافت پاکستان کا ترجمان

ہفت روزہ

# ندائے خلافت

لاہور

بانی : اقتدار احمد مرحوم — ۲۴ تا ۳۰ دسمبر ۹۸ء — مدیر : حافظ عاکف سعید

## اللہ کا بندے کے ساتھ ربط و تعلق

رمضان و قرآن اور صیام و قیام کا جو مشترک نتیجہ نکلے گا' وہ یہ ہے کہ تمہاری روح بیدار ہو گی' تقویت پائے گی اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گی۔ تو اس میں بندے کے لئے خوشخبری ہے کہ میں کہیں دور نہیں ہوں' مجھے تلاش کرنے کے لئے کہیں بیابانوں میں جانے اور پہاڑوں کی غاروں میں تپسیائیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں تو تمہارے بالکل قریب ہی ہوں گویا ؎

دل کے آئینے میں ہے تصویرِ یار — جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

تمام قدیم مذاہب میں اللہ کے ساتھ بندوں کے ربط و تعلق کا مسئلہ ہمیشہ ایک لاینحل گتھی بنا رہا ہے۔ اکثر مذاہب نے تو اللہ تعالیٰ کو اتنا دور اور بندوں سے اتنا بعید فرض کر لیا ہے کہ اس تک براہ راست رسائی گویا ممکن ہی نہیں۔ چنانچہ ایسے تمام مذاہب نے اللہ کے دربار تک رسائی کے لئے بے شمار واسطے اور وسیلے گھڑ لئے اور ناقابل فہم مشرکانہ نظام بنا لئے ہیں۔ قرآن نے اس وہم کو دور کر کے صاف صاف بتا دیا ہے کہ تم جسے دور سمجھ رہے ہو وہ دور نہیں ہے' تمہارے بالکل قریب ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے کے لئے کہیں جانے کی ضرورت نہیں' وہ تمہارے بالکل قریب ہے۔ جب چاہو اور جہاں چاہو اس سے ہم کلام ہو جاؤ۔ علامہ اقبال نے اپنی ایک نظم میں اس کا نقشہ یوں کھینچا ہے ؎

کیوں خالق و مخلوق میں حائل رہیں پردے — پیرانِ کلیسا کو کلیسا سے اٹھا دو!

یہ نہیں ہے کہ تمہاری دعا کسی پوپ' کسی پادری' کسی پروہت' کسی پجاری' کسی پنڈت یا کسی پیر ہی کی وساطت سے مجھ تک پہنچ سکتی ہے! عجیب اتفاق ہے کہ اللہ اور بندے کے درمیان حائل ہونے والے سب مہا پرشوں کے نام "پ" ہی سے شروع ہوتے ہیں۔ ان سب خود ساختہ واسطوں اور وسیلوں کو درمیان میں سے ہٹا دو۔ اللہ کا ربط و تعلق بندے کے ساتھ براہ راست ہے۔ یہاں کسی واسطے کی ضرورت ہے ہی نہیں! اس تعلق کے مابین حجاب ہم خود ہیں اور ہماری حرام خوری ہے جو حجاب بنی ہوئی ہے۔ ہماری غفلتیں ہیں جو حجاب بنی ہوئی ہیں۔ اپنی غفلتوں کا پردہ چاک کیجئے اور آج اللہ کی جناب میں توبہ کیجئے! وہ ہر آن' ہر لحظہ تمہاری دعا کو سننے والا ہے۔ وہ ہمیشہ ہی قریب رہتا ہے اور رمضان میں تو اس عموم میں خصوص پیدا ہو جاتا ہے۔ دنیا میں انسانی حقوق کے منشور کی بہت دھوم ہے' جبکہ میں سمجھتا ہوں کہ اس سے بڑا میگنا کارٹا اور کوئی نہیں کہ اللہ تعالیٰ سے ربط و تعلق' اس سے فریاد' اس سے استغاثہ' اس سے حاجت روائی کی درخواست میں کوئی حائل نہیں ہے۔

(امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کے خطاب "عظمت صیام و قیامِ رمضان" سے اقتباس)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ادارِیہ
مرزا ایوب بیگ

# ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات

امریکہ اور برطانیہ نے چار روز مسلسل عراق پر بمباری اور کروز میزائل کی بارش کے بعد انتہائی فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مزید حملے نہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس وحشیانہ اور انسانیت دشمن کارروائی کی بنیاد وہ رپورٹ بنائی گئی ہے جو اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کے لیڈر رچرڈ بٹلر نے عراق سے واپسی کے ایک روز بعد پیش کی تھی اور جس میں عراق کے عدم تعاون کا ذکر کیا گیا تھا۔ حیران کن بات یہ ہے کہ کچھ ہی عرصہ پہلے جب عراق نے اس بنیاد پر انسپکٹروں کو کام کرنے سے روک دیا تھا کہ ان انسپکٹروں میں سے اکثر سی آئی اے کے ایجنٹ اور امریکہ کے تنخواہ دار افراد ہیں اور وہ ایسی کارروائیوں میں ملوث ہیں جن سے ایک آزاد اور خود مختار ریاست کے اقتدار اعلیٰ کی نفی ہو رہی تھی تو امریکہ کا مطالبہ صرف یہ تھا کہ انسپکٹروں کو دوبارہ عراق آنے دیا جائے۔ اس وقت امریکہ کی طرف سے دوران کام عراق کے عدم تعاون کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بل کلنٹن گزشتہ ہفتے یروشلم کے دورہ کے دوران اپنے ساتھ ہونے والے ہتک آمیز سلوک سے خوفزدہ ہو گئے اور انہوں نے ہر قیمت پر یہودیوں کو خوش کرنے کا فیصلہ کیا۔ لہٰذا یہودیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے عراقی عوام کا قتل عام کیا گیا۔ اس مرتبہ امریکہ نے حملے سے پہلے سلامتی کونسل کے علاوہ اس کے مستقل ارکان سے بھی مشورہ کرنا ضروری نہیں "سمجھا" حالانکہ ۱۹۹۰ء میں امریکہ نے اقوام متحدہ کی چھتری استعمال کی تھی اور روس اور چین جیسے مستقل ارکان کے صلاح و مشورے کو اہمیت دی تھی۔ طاقت کے استعمال کو رکوانے کے سلسلے میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے جس بے بسی کا اظہار کیا ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ امریکہ کے نزدیک اس ادارے کی اصل حیثیت کیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ امریکہ اپنے سیاسی دانشوروں کی اس طے شدہ رائے کے مطابق کہ کمیونزم کے خاتمے کے بعد اب اسلام اور عالم اسلام ہی اس کا اصل حریف ہے اور وہی نیو ورلڈ آرڈر کیلئے حقیقی خطرہ ہے، مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ عالم اسلام کے خلاف نبرد آزما ہے۔ امریکی قیادت جس اسلامی ملک یا لیڈر کے بارے میں یہ محسوس کرتی ہے کہ وہ عالم اسلام کی اقتصادی، سیاسی یا فوجی قیادت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے یا اس کے وسائل اور پالیسیاں اسلامی دنیا کے اتحاد اور یکجہتی کا ذریعہ بن سکتی ہیں تو وہ اس کے خلاف کارروائی کرنے کیلئے عذر تراش لیتا ہے۔ افغانستان، لیبیا، ایران، سوڈان اور عراق کسی نہ کسی انداز میں امریکی دہشت گردی کا شکار ہو چکے ہیں۔ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت بھی امریکہ کو بری طرح کھٹک رہی ہے اور صاف محسوس ہو رہا ہے کہ وہ مستقبل قریب میں پاکستان کے ساتھ Lamb and wolf والا کھیل کھیلنے والا ہے۔ عالم عرب اور عالم اسلام کیلئے لمحہ فکریہ ہے اگر اسلامی کانفرنس، عرب لیگ، خلیج تعاون کونسل اور دوسری اسلامی تنظیمیں امریکہ کی اس اسلام دشمنی پر خاموش تماشائی بنی رہیں۔ مادی وسائل اور ذہین افرادی قوت سے مالا مال اسلامی ممالک کے سربراہ اس عطیہ خداوندی کو ملت اسلامیہ کی مضبوطی اور استحکام پر صرف کرنے کی بجائے اپنے ذاتی اقتدار کے گرد مضبوط حصار قائم کرنے پر خرچ کرتے رہے تو ذلت و رسوائی ہی امت مسلمہ کا مقدر ہو گی۔ امریکہ اور برطانیہ کی اس ننگی اور وحشیانہ جارحیت پر عالم اسلام کا جو ردعمل سامنے آیا ہے وہ انتہائی مایوس کن ہے۔ عالم اسلام کے اکثر لیڈروں نے امریکی حملے پر جس احتیاط کے ساتھ اظہار افسوس کیا ہے اس پر سر پیٹ لینے کو جی چاہتا ہے۔ عالم اسلام کا المیہ یہ ہے کہ مسلمان عوام امریکی عزائم کو پوری طرح سمجھتے ہیں اور وہ اس کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار بھی کرتے رہتے ہیں لیکن اکثر اسلامی ممالک کے لیڈروں کی حیثیت امریکی گماشتوں کی سی ہے اور وہ اقتدار کا تحفظ امریکی حکومت کی خوشنودی میں سمجھتے ہیں۔

تاریخ کا سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ لوگ تاریخ سے سبق حاصل نہیں کرتے ورنہ اس تاریخی حقیقت سے کون بقائمی ہوش و حواس انکار کر سکتا ہے کہ جو حکمران اپنی قوم اور عوام سے مخلص نہیں تھے اور جنہوں نے اپنی قوم پر اعتماد کرنے کی بجائے اپنے اقتدار کے تحفظ کیلئے غیروں پر انحصار کیا وہ گھر کے رہے نہ گھاٹ کے اور بالآخر عبرت ناک انجام سے دوچار ہوئے۔ عراقی عوام آج جن حالات سے دوچار ہیں اور جس عذاب میں مبتلا ہیں اس کے ذمہ دار بھی صرف امریکہ اور اس کے حواری ہی نہیں بلکہ خود عراقی قیادت بھی ہے۔ شاہ ایران کے دور میں بھی عراق ایران تعلقات قطعی طور پر خوشگوار نہیں تھے، تاہم وہاں خمینی کے انقلاب کے بعد عراقی قیادت نے یہ سمجھتے ہوئے کہ ایران کمزور ہو گیا ہے امریکی شہ پا کر ہمسایہ برادر ملک پر حملہ کر دیا اور ایک طویل عرصہ تک مسلمان غیروں کی انگیخت پر ایک دوسرے کا خون بہاتے رہے۔ پھر ۱۹۹۰ء میں ہوس ملک گیری میں مبتلا ہو کر اور اپنی دانست میں امریکی آشیرباد حاصل کر کے اس نے کویت پر حملہ کر دیا۔ امریکہ کی سفارتی چال میں پھنس کر عراق حماقت عظمیٰ کا مرتکب ہوا، جس کا خمیازہ عراقی عوام آج تک بھگت رہے ہیں۔ درحقیقت امریکہ اپنے سیاسی اور اقتصادی مفادات کے تحفظ کی خاطر مشرق وسطیٰ میں اپنی عسکری موجودگی ناگزیر سمجھتا تھا۔ عراقی قیادت کی اس حماقت نے ایسا موقع مہیا کر دیا جس سے اس نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ہنٹنگٹن کے نظریئے نے صورت حال کو روز روشن کی طرح عیاں کر دیا ہے۔ اگر مسلمانوں کے قائدین اب بھی حقائق سے نگاہیں چراتے رہے اور انہوں نے خطرے کو سامنے پا کر کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر لیں تو وہ دن دور نہیں جب ہم اس ظاہری آزادی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں کیونکہ جھولی پھیلا کر امن کی بھیک مانگنے والے بالآخر غلامی کا طوق اپنے گلے میں ڈال لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ تمام مسلمان ممالک کے قائدین کا یہ دینی اور ملی فریضہ ہے کہ وہ آپس میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں اور اپنے مادی وسائل اور ذہین افرادی قوت کو مجتمع کر کے دشمن کے خلاف صف آراء ہوں تاکہ دنیا اور آخرت میں سرخرو ہو سکیں۔

# خلیفۂ راشد' حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ (۳)

## خصوصیاتِ خلافت

تحریر : فرقان دانش خان

خلافت سے پہلے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ شاہانہ انداز سے زندگی بسر کرتے تھے۔ نہایت عمدہ کپڑے پہنتے اور نہایت قیمتی خوشبو لگاتے تھے۔ لیکن خلیفہ بننے کے ساتھ ہی ان کے طرز زندگی میں انقلاب پیدا ہو گیا۔ انہوں نے خلفائے راشدین کا سا فقر اختیار کر لیا۔ جب آپؒ مدینہ کے گورنر تھے تو رہن سہن سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ گورنر ہیں۔ لیکن خلیفہ ہونے کے بعد کسی طور پتا نہ چلتا تھا کہ وہ خلیفہ ہیں۔ ایک بار کچھ لوگ ان سے ملنے آئے تو ان کے سامنے احتراماً کھڑے رہے۔ اس پر آپ نے فرمایا : "اگر تم کھڑے رہو گے تو مجھے بھی کھڑا ہونا پڑے گا۔ لوگوں کو صرف خدا کے سامنے کھڑا ہونا چاہئے اس لئے بیٹھ جاؤ۔"

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ انتہائی درجے عبادت گزار تھے لیکن امورِ خلافت بھی نہایت مستعدی سے سرانجام دیتے تھے۔ آپ کا عام معمول یہ تھا کہ شام ہونے کے بعد آدھی رات تک امور خلافت انجام دیتے۔ آدھی رات کے بعد علماء سے صحبت رکھتے۔ رات کا پچھلا پہر عبادت گزاری کے لئے مختص تھا۔ ان کی مشغولیت دیکھ کر بعض اشخاص ترس کھاتے اور آرام کا مشورہ دیتے تو فرماتے "فرصت اب صرف خدا کے یہاں نصیب ہو گی۔"

### (۱) مجلس شوریٰ کا قیام :

ان کی خلافت کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے جمہوریت کی روح کو جو بالکل مردہ ہو گئی تھی' از سرِ نو زندہ کیا۔ مجلس شوریٰ میں چند منتخب لوگوں کو مشیر خاص مقرر کیا جو ان کو تمام ملکی معاملات میں مشورہ دیتے تھے۔ طبقات ابن سعد میں لکھا ہے : "حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے چند مصاحب تھے جو رعایا کے معاملات میں مشورہ دیا کرتے تھے"۔

### (۲) فرائض دینی کی حفاظت :

اسلامی حکومت کا کام ہے کہ وہ اقامت صلوٰۃ' ایتائے زکوٰۃ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر جیسے فرائض کی ادائیگی کے لئے اقدامات کرے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ سے پہلے ان تینوں کا نظام ابتر ہو گیا تھا۔ آپؒ نے نماز قائم کرنے کے بارے میں اپنے عمال کو فرمان جاری کیا۔ "نماز کے وقت تمام کام چھوڑ دو۔ کیونکہ جس شخص نے نماز کو ضائع کیا' وہ اور فرائض اسلام کو سب سے زیادہ ضائع کرنے والا ہو گا۔"

اسی طرح آپؒ نے زکوٰۃ و عشر کے شرعی مداخل و مخارج کی پابندی کروائی۔ ایک بار عدی کی نسبت معلوم ہوا کہ شراب کا عشر لیتے ہیں تو ان کو لکھا کہ بیت المال میں صرف حلال مال داخل کرو۔

منکرات کے خاتمہ اور اوامر کی بجا آوری کے ضمن میں آپؒ نے بدعات کے خاتمہ اور قرآن و سنت کی پابندی پر بہت زور دیا۔ شراب کی دکانیں مسمار کروادیں۔ لوگوں کو لہو و لعب اور راگ باجے سے منع کر دیا۔ عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا وغیرہ وغیرہ

### (۳) عمال حکومت :

آج اگر کہیں حکومت تبدیل ہو تو سلطنت کے اعضاء و جوارح یعنی عمال (بیوروکریسی) پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ لیکن حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے تخت حکومت پر بیٹھتے ہی صالح اور دیانت دار افراد کو مختلف ذمہ داریاں سونپیں۔ کوئی شخص جو حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا قرابت دار ہوتا اس کو کبھی عامل مقرر نہ کرتے۔ جو لوگ کسی عہدے کے خواستگار ہوتے ان کو وہ عہدہ نہیں دیتے تھے۔ سفاک اور ظالم لوگوں کو بھی کوئی ذمہ داری نہ دیتے تھے۔ اسے عامل بناتے جو قرآن و حدیث کا علم رکھتا ہو۔ تمام عمال کو یہ ہدایت تھی کہ وہ صرف اہل قرآن ہی کو عہدے دار مقرر کریں' تمام عمال کو عدل و انصاف کا سخت تاکیدی حکم تھا۔ ایک عامل کو لکھا "تم سے پہلے لوگوں پر جس قدر ظلم ہوا ہے تمہیں کم از کم اتنا انصاف اور احسان تو کرنا چاہئے کہ اس کا ازالہ ہو سکے۔"

قاضیوں کی تقرری کے لئے سخت شرائط تھیں۔ فرماتے تھے کہ قاضی میں پانچ خوبیاں ہونی چاہئیں۔ سنت نبویہؐ کا عالم ہو' حلیم الطبع ہو' پاک دامن ہو' جلد باز نہ ہو اور مشورہ لینے والا ہو۔

آپؒ خود اپنے خرچ کے لئے دو درہم بیت المال سے لیتے تھے۔ لیکن عمال کی تنخواہیں سو سو اشرفیاں اور اکثر کی دو دو سو اشرفیوں سے بھی زیادہ تھی۔ کسی نے اعتراض کیا تو کہا "اگر وہ کتاب و سنت پر عمل کریں تو یہ بہت کم ہے۔ میں انہیں معاش اور اہل و عیال کے جھگڑوں سے فارغ کر دینا چاہتا ہوں۔" اس کے علاوہ گاہے گاہے عمال کے طرز عمل کی خود تحقیقات بھی کرتے رہتے تھے کہ وہ اعتدال و انصاف کی راہ چھوڑنے نہ پائیں۔

### (۴) ذاتی ملازمین کی ڈاؤن سائزنگ :

بعض ملازمین جو سلاطین کی شان و شوکت اور ذاتی خدمت کیلئے رکھتے تھے جن کی تعداد چھ سو تھی' جن میں تین سو کا پولیس سے تعلق تھا اور تین سو پہرہ دار تھے۔ ان کو اپنی خدمت سے ہٹایا تو ان کو بالکل فارغ کرنا مناسب نہ سمجھا اور حکم دیا کہ جو شخص سرکاری ملازمت میں رہنا چاہئے تو اسے دس دینار تنخواہ ملے گی اور جو شخص ملازمت چھوڑنا چاہئے تو وہ اپنی خوشی سے چھوڑ سکتا ہے۔

### (۵) ذمیوں کے حقوق :

آپؒ کے زمانہ میں ذمیوں کے تمام حقوق اس قدر محفوظ تھے کہ اس کی نظیر خلافت راشدہ کے بعد کہیں اور نہیں مل سکتی۔ آپؒ نے ذمیوں کی جان کو ہمیشہ مسلمانوں کی جان کے برابر سمجھا۔ حتیٰ کہ ان کے مال و جائیداد کی حفاظت میں خاندانی تعلقات کی بھی پرواہ نہیں کی۔ ولید بن عبدالملک نے کسی ذمی کی جاگیر عباس بن ولید کی ملکیت میں دے دی تھی۔ اس ذمی نے آپؒ سے کتاب اللہ کے موافق فیصلہ چاہا تو عباس نے ولید کی سند دکھائی۔ بولے "خدا کی کتاب' ولید کی سند پر مقدم ہے۔ عباس تم اس کی زمین واپس کر دو۔" آپؒ سے پہلے ذمیوں کے بعض مذہبی حقوق پامال کر دیئے گئے تھے۔ آپ نے ان کے وہ حقوق بھی بحال کئے۔ چنانچہ دمشق میں عیسائیوں کا گرجا جو مسلمانوں کی جاگیر میں داخل ہو گیا تھا' عیسائیوں کے دعویٰ پر انہیں واپس دلا دیا۔ اسی طرح جزیہ کی وصولی میں آپ نے ہمیشہ نرمی کا برتاؤ کیا۔ ذمیوں کو معاشی میدان میں ترقی کے یکساں مواقع میسر تھے۔ اگر کوئی ذمی بوڑھا ہو تا تو اس کے رشتہ داروں کو حکم دیا جاتا کہ اس کے مصارف برداشت کریں۔ ورنہ اس کی کفالت حکومت اپنے ذمہ لے لیتی۔

### (۶) رعایا کی خوشحالی کے لئے اقدامات :

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے بیت المال کا دروازہ رعایا کے لئے کھول دیا اور اپاہجوں کے وظائف مقرر کئے۔ ملک میں جتنے مسلمان تھے ان میں بچے بچے کا وظیفہ مقرر کیا۔ وظائف تمام لوگوں میں مساوی طور پر تقسیم ہوتے تھے۔ صرف آزاد شدہ غلاموں کے وظائف عام مسلمانوں سے کچھ کم تھے۔ آپؒ نے ایک لنگر خانہ بھی قائم کیا جہاں

غرباء کو کھانا دیا جاتا تھا۔ بیت المال کے قرض داروں کا قرض ادا کرنے کے لئے ایک علیحدہ مد قائم کی۔ قیدیوں کو بھی وظائف ملتے تھے۔ رعایا سے لئے جانے والے بہت سے ٹیکسوں کو ناجائز قرار دے کر معاف کر دیا اور جو ٹیکس یا خراج وصول کیا جاتا اس کے متعلق سخت حکم تھا کہ اس کی وصولی میں کوئی ناجائز اور ظالمانہ طریقہ اختیار نہ کیا جائے۔ تمام لوگوں میں حکومت کی طرف سے مساویانہ طور پر غلہ تقسیم ہوتا تھا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کا زمانہ خلافت صرف ڈھائی برس ہے لیکن اتنی مختصر مدت میں ان اقدامات کا نتیجہ یہ ہوا کہ جو لوگ صدقہ لیتے تھے وہ صدقہ دینے کے قابل ہو گئے۔ لوگ اپنا مال لے کر ضرورت مندوں کو تلاش کرتے تو کوئی لینے والا نہ ملتا تھا۔ ان کے زمانے میں خوشحالی اس درجہ کو پہنچ گئی کہ عمال کو خوف ہوا کہ لوگ کہیں خدا کی نافرمانی اختیار نہ کریں۔ اس پر آپؒ نے عمال کو لکھا کہ خدا نے اہل جنت کے جنت میں داخلے کے وقت پسند کیا ہے کہ وہ الحمدللہ کہیں اس لئے تم بھی لوگوں کو خدا کے شکر کی ترغیب دو جو انہیں سرکشی سے باز رکھے گا۔

### (۷) جیل خانوں کی اصلاح :

آپؒ سے پہلے حکمران قیدیوں پر طرح طرح کے مظالم ڈھاتے تھے۔ شبہ کی بنا پر لوگ گرفتار ہوتے اور انہیں تین تین سو کوڑے مارے جاتے۔ قیدیوں کی لاشیں بے گور و کفن چھوڑ دی جاتیں۔

آپؒ نے کوڑوں کی انتہائی مقدار ۳۰ مقرر کی۔ قیدیوں کے لئے درج ذیل مراعات کا اعلان کیا۔

۱) قیدیوں کو ایسی بھاری بیڑیاں نہ پہنائی جائیں کہ وہ نماز نہ پڑھ سکیں۔
۲) بیمار قیدیوں کی خبرگیری کی جائے۔
۳) جو لوگ قرض ادا نہ کر سکنے کے باعث پکڑے جائیں انہیں مجرموں سے الگ جیل میں رکھا جائے۔
۴) عورتوں کو الگ قید کیا جائے۔
۵) جیلر ایسا شخص ہو جو ایماندار ہو اور رشوت نہ لے۔
۶) کوئی غریب الوطن قیدی مرجائے تو بیت المال سے اس کی تجہیز و تکفین کی جائے اور اسے نماز جنازہ کے بعد دفن کیا جائے۔
۷) جن قیدیوں کی اصلاح تادیب سے ہو سکے ان کو سزا دے کر رہا کر دیا جائے۔
۸) نشے میں گرفتار ہونے والے قیدیوں کو جرم ثابت ہونے تک سزا نہ دی جائے۔

ہمارا مطالبہ ہماری اپیل
دستورِ خلافت کی تکمیل

### خبرنامہ اسلامی امارت افغانستان

## دشمنانِ دین کا مقابلہ مسلح جہاد کے بغیر ممکن نہیں ○ مولوی عبدالکبیر

طالبان تحریک کے اراکین اور تمام مجاہدین کو شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ نے ان کو دین کی خدمت کے لئے چنا اور ان کو یہ عظیم سعادت بخشی ورنہ اللہ اپنے دین کا کام ملائکہ، جن یا کسی دوسری قوم سے بھی لے سکتا تھا۔ کابل کی ایک فوجی چھاؤنی میں ہزاروں سربکف طالبان کے ایک فوجی اجتماع سے ایمان افروز اور ولولہ انگیز خطاب کرتے ہوئے نگران کونسل کے نائب مولوی عبدالکبیر نے کہا کہ یہ خوشی اور فخر کا مقام ہے کہ ہم کافر اور مشرک نہیں، مسلمان اور اللہ کے اطاعت گزار ہیں۔ انہوں نے مجاہدین سے کہا کہ آپ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ شریعت کی بالادستی کے لئے دین دشمن عناصر کے خلاف مورچہ زن اور ہمہ وقت کمربستہ ہیں تاہم نیت میں خلوص اور کامیابی اولین شرط ہے۔ ہماری جدوجہد اور قربانیاں دنیا میں جاہ و جلال کے حصول کے لئے نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے لئے ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ دین دشمن عناصر کا مقابلہ مسلح جہاد کے بغیر ممکن نہیں۔ مسلمان جنگی تربیت حاصل کرنے پر شرعاً مامور ہیں۔ جنگی مشقیں، فوجی ٹریننگ اور جہادی تربیت بھی عین عبادت ہے۔ مولوی عبدالکبیر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ دو آنکھوں پر اللہ نے جہنم کی آگ حرام قرار دی ہے ایک وہ جو اللہ کے خوف سے آنسو بہائے اور دوسری وہ جو میدانِ جہاد میں پہرہ دے۔

## رشوت تو دور کی بات ہے، مجھے تو کوئی مہمان بنانے کی جرأت بھی نہیں کرتا ○ کسٹم ہاؤس ہرات کے سربراہ کا بیان

ہرات کسٹم ہاؤس کے سربراہ ملا کریم نے کہا ہے کہ بشری کمزوری کے پیش نظر مالیات کا شعبہ ہم نے اپنے پاس نہیں رکھا بلکہ حاصل ہونے والی تمام رقوم براہ راست بینک میں جمع کرائی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں یہاں تین سال سے خدمت کر رہا ہوں۔ رشوت کی پیشکش تو درکنار کسی کو مجھے مہمان بنانے کی جرأت نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ کسی اہلکار کی خیانت کا علم ہوتے ہی اسے محکمے سے نکال دیا جاتا ہے۔ رئیس محصولات سرکاری فرائض کی ادائیگی کے بعد موطا امام مالکؒ اور مختصر المعانی کی تدریس بھی کرتے ہیں۔

## کابل طورخم شاہراہ کی تعمیر و مرمت کا آغاز

افغانستان کے امیر المومنین ملا عمر کی خصوصی ہدایت پر کابل اور طورخم کے درمیان اہم ترین شاہراہ کی از سر نو تعمیر و مرمت کا کام شروع کر دیا گیا جس کی نگرانی رئیس فوائد عامہ مولوی عبدالقدیر حق نواز کے سپرد کی گئی ہے۔ گزشتہ پینتیس سال کے دوران امارت اسلامی وہ پہلی حکومت ہے جس نے عوامی سہولیات کے منصوبوں پر ہر قسم کی مشکلات کے باوجود عملدرآمد جاری رکھا ہوا ہے۔

## بارودی سرنگوں کے استعمال پر پابندی امن پسندی کی عظیم مثال ہے

اسلامی امارت افغانستان کی قیادت نے انسانیت کے لئے تباہ کن "مائن" کی ایجاد، استعمال اور خرید و فروخت پر پابندی لگا کر امن پسندی اور سلامتی کی عظیم مثالی قائم کی ہے، اقوام عالم کو اس بارے میں مثبت ردعمل ظاہر کرنا چاہئے۔ بارودی سرنگوں کی مخالفت کے عالمی دن کے موقع پر کابل میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب ملا امیر متقی نے کہا کہ ہم اپنے قائد کے اس حکم پر سختی سے عمل پیرا ہیں۔ ہم نہ صرف بارودی سرنگوں کو استعمال نہیں کرتے بلکہ طالبان کے زیر کنٹرول اکثر علاقوں سے بچھائی ہوئی بارودی سرنگوں کو بھی صاف کیا گیا ہے۔ اب وہاں آبادی ہے اور کاشتکاری بھی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قندھار میں ایک ہی جنگی مقام سے ۲۰ ہزار بارودی سرنگیں صاف کی جا چکی ہیں۔

## ہرات : چرس کاشت کرنے پر سخت پابندی، دو سو افراد گرفتار

صوبہ ہرات میں فوری طور پر چرس کی کاشت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے اور صوبے کے پندرہ اضلاع میں ایسے افراد کو متعین کیا گیا ہے جو چرس کی کاشت کے مرتکب افراد کی نشاندہی کریں گے۔ اب تک مختلف اضلاع جن میں انجیل، گزارہ اور پشتون زرغون کے اضلاع شامل ہیں، میں ۱۲۰۰ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے جنہیں آئندہ چرس کی کاشت نہ کرنے کی ضمانت فراہم کرنے پر رہا کر دیا جائے گا تاہم مذکورہ علاقوں میں چرس کاشت کرنے والے پانچ نمبردار تا حکم ثانی بدستور قید میں رہیں گے۔ (بشکریہ : ہفت روزہ ضربِ مومن، کراچی)

# فرانس آج بھی الجزائر پر "قابض" ہے

## الجزائر میں قتل وغارت گری اور لوٹ مار فوجی حکومت کا کارنامہ ہے!

### عالمی سطح پر نیپام بم کے استعمال پر پابندی عائد ہے مگر حکومت اپنے بے گناہ شہریوں پر یہ بم برساتی رہتی ہے

اخذ و ترجمہ : سردار اعوان

پروفیسر براہیمی "لندن سنٹر فار مغرب سٹڈیز" کے سربراہ، ممتاز ماہر اقتصادیات، مصنف اور الجزائر کے سابق وزیر اعظم (۸۸-۱۹۸۴ء) پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید براہیمی کا امپیکٹ انٹرنیشنل لندن (نومبر ۱۹۹۸ء) میں شائع شدہ انٹرویو۔

☆ الجزائر کے صدر زرِاوّل نے اپنے عہدے سے مستعفی ہونے اور فروری ۱۹۹۹ء میں صدارتی انتخابات کرانے کا اعلان کیا ہے۔ اپنی مدت پوری کرنے سے پہلے کیوں وہ یہ عہدہ چھوڑ رہے ہیں؟

○ صدر زرِاوّل نے خود یہ فیصلہ نہیں کیا بلکہ انہیں اس پر مجبور کیا گیا ہے۔ اس وقت اصل طاقت چیف آف آرمی سٹاف جنرل لماری اور فوج کے خفیہ محکمہ کے سربراہ جنرل مدین توفق کے ہاتھ میں ہے۔ یہ ایک گروہ ہے جو پورے کا پورا کرپشن اور دھاندلی کی پیداوار ہے۔ چونکہ فرانس کی بعض ایسی اہم سیاسی شخصیات اس ٹولے کی پشت پر ہیں، جو شروع سے الجزائر کی آزادی کے خلاف تھیں اس لئے اسے من مانی کرنے کی چھوٹ ملی ہوئی ہے۔

☆ آپ کے کہنے کا مطلب ہے؟

○ جی ہاں! ۱۹۹۵ء سے جو جمہوری ڈرامہ رچایا جا رہا ہے وہ نرا دھوکہ ہے۔ اصل طاقت فوج کے پاس ہے، زرِاوّل کی حیثیت "نمائشی" صدر کی تھی۔

☆ فوج کے پاس کہاں سے طاقت آئی ہے؟

○ جنرل لماری اور جنرل مدین فرانس کے خفیہ محکمے کے پروردہ ہیں اور انہیں وہاں کی بعض اہم شخصیات کی پشت پناہی حاصل ہے۔

☆ کون سی شخصیات؟

○ ایک تو سابق صدر فرانکوئس متراں تھے۔ ۱۹۵۴ء میں جب وہ وزیر داخلہ تھے تو انہوں نے کہا تھا کہ الجزائری حریت پسندوں کے ساتھ مذاکرات کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے "ہر حال میں جنگ"۔ ۱۹۹۲ء میں الجزائر میں فوج کی بغاوت کے موقعہ پر وزیر دفاع جنرل خالد نضر کے ساتھ صدر متراں کی فون پر گفتگو کا ثبوت موجود ہے۔ چارلس لیسکو افرانسیسی فوج کے چھاتہ بردار دستہ میں متعین تھا جب اس نے الجزائری مجاہدین کے خلاف جنگ میں حصہ لیا تھا۔ ۹۵-۱۹۹۳ء کے دوران وہ فرانس کا وزیر داخلہ تھا۔ الجزائر کے معاملات میں اس کے مشیر خصوصی جین کلاڈ لے مرچیانی بھی الجزائر کے خلاف جنگ میں حصہ لینے والے چھاتہ بردار دستہ میں شامل تھا للذا انہیں الجزائر کی آزادی کیسے راس آسکتی تھی۔ اسی طرح فرانسیسی آباد کاروں کی خفیہ مسلح تنظیم QAS کے سابق کارکنوں کا الجزائر کے خفیہ محکمے اور انتظامیہ میں اب بھی خاصا اثر ورسوخ ہے۔

☆ فرانس کا یہ کردار تو اس کے جمہوریت پسندی کے دعوؤں کے بالکل برعکس نظر آتا ہے؟

○ برطانیہ تو بہت پہلے یہ بات علی الاعلان کہہ چکا ہے کہ بھئی جمہوریت اپنے لئے ہے، دوسروں کے لئے نہیں ــــ دوسروں کے لئے سامراجیت ہے! بہرحال الجزائر پر عملاً آج بھی فرانس قابض ہے۔ گولہ بارود اب بھی فرانس کا ہے اور مرنے والے بھی وہی غریب مسلمان عوام ہیں فرق صرف یہ واقع ہوا ہے کہ فرانس کی بجائے اب الجزائری فوج انہیں مار رہی ہے۔

☆ اس بحران کا اصل سبب کیا ہے؟

○ بحران کا اصل سبب اقتدار پر فوج کا غاصبانہ قبضہ اور غریب عوام پر اس کے مظالم ہیں۔ فوج نے صدر شاذلی بن جدید کا تختہ الٹ کر پارلیمانی انتخابات منسوخ کر دیئے اور جواز یہ پیش کیا کہ اسلامک سالویشن فرنٹ اسلامی انقلاب برپا کر کے عالمی امن کو خطرے میں ڈالنا چاہتا ہے۔

☆ فوج صدر زرِاوّل کو کس لئے آگے لائی تھی؟

○ تاکہ وقتی طور پر الجزائری عوام اور بیرونی دنیا کی توجہ فوج کی کرپشن سے ہٹائی جا سکے۔ ورنہ فوج کی نگرانی میں کرائے گئے، ۱۹۹۵ء کے صدارتی انتخابات اور جون اور اکتوبر ۱۹۹۷ء کے قانون ساز ادارے اور مقامی کونسلوں کے انتخابات کا کوئی قانونی یا اخلاقی جواز نظر نہیں آتا نہ ہی ان سے حالات میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

☆ حقیقی سیاسی تبدیلی کے آئندہ کیا امکانات ہیں؟

○ جب تک اقتدار درپردہ فوج کے پاس رہتا ہے کوئی تبدیلی نہیں آ سکتی۔

☆ الجزائر میں فوج کی وجہ سے جرائم ہو رہے ہیں؟

○ گزشتہ چھ سالوں سے الجزائری عوام کو جس خوف و ہراس، بھوک، ناانصافی، بے بسی، بلا جواز گرفتاریوں اور قتل و غارت گری کا سامنا ہے وہ سب فوجی حکومت کا کیا دھرا ہے۔ حکومت کے خلاف تشدد، ایذا رسانی، اغوا، قتل اور جبری آبرو ریزی کے باقاعدہ ثبوت موجود ہیں۔ پوری دنیا میں نیپام بم پر پابندی ہے مگر الجزائر کی حکومت اپنے شہریوں پر نیپام بم برساتی ہے۔ حکومت کہتی ہے کہ یہ لوگ باغی ہیں، بے شرمی کی انتہا ہے اور اب تو حکومت نے اس میں زبردست مہارت حاصل کر لی ہے۔ "ننجا" اور ملیشیاء کے لوگ "مجاہدین" کا روپ دھار کر لوگوں کو بے دریغ قتل کر دیتے ہیں تاکہ دنیا یہ سمجھے کہ یہ اسلامی شدت پسندوں کی کارروائی ہے اور فوجی جرنیلوں کی لوٹ مار کی طرف کسی کی توجہ نہ ہو سکے۔ سوال یہ ہے کہ اگر اسلامی شدت پسند اتنے طاقتور ہیں تو جنوب میں تیل پیدا کرنے والے علاقے کیسے ان سے محفوظ ہیں۔

☆ کیا قتل کی تمام وارداتیں ایک ہی طرح کی ہوتی ہیں؟

○ گزشتہ چار سال سے ایک ہی علاقہ میں خونریزی ہو رہی ہے۔ یہ علاقہ دارالحکومت کے آس پاس کا علاقہ ہے جہاں زیادہ تر غریب لوگ رہتے ہیں جو نسبتاً زیادہ

اسلام پسند ہیں۔ آپ حیران ہوں گے کہ ایک گاؤں میں ایک ہی رات میں ۱۹۰۰ افراد قتل کئے گئے' الجزائری پریس نے قتل ہونے والوں کی تعداد ۴۰۰ بتائی اور حکومت نے صرف ۷۶۔ حملے کے لئے عام طور پر ایسے علاقوں کا انتخاب کیا جاتا ہے جو فوجی بیرکوں کے قریب ہوتے ہیں۔

☆ حکومت تو کہتی ہے کہ ملک میں جو خونریزی ہو رہی ہے وہ GIA کی کارستانی ہے؟

○ مسلح اسلامی گروہ GIA فوج کے خفیہ محکمہ کے زیر اثر ہے جس کے ہمارے پاس ثبوت موجود ہیں۔ FIS کے دو ممتاز علماء' شیخ محمد سعید اور رجامی نے ۱۹۹۴ء میں اس غلط فہمی میں اپنے ساتھیوں سمیت GIA میں شمولیت اختیار کی تھی کہ مل کر جہاد کریں گے مگر تھوڑے عرصہ میں ان دونوں رہنماؤں کو ۱۵۰ ساتھیوں سمیت ہلاک کر دیا گیا۔

☆ فرانس میں کس نے بم دھماکہ کرایا تھا؟

○ ۱۹۹۵ء میں پیرس میٹرو میں ہونے والے بم دھماکہ کا منصوبہ دراصل الجزائر کی فوج کے خفیہ محکمہ نے تیار کیا تھا۔ فرانس کی پولیس اور ذرائع ابلاغ نے اس کا ذمہ دار علی ٹاؤچنٹ طارق کو قرار دیا تھا جو ان کے مطابق GIA کا چیف تھا' حالانکہ ٹاؤچنٹ اس کے بعد وہاں سے الجزائر گیا اور وہیں مقیم رہا۔ جب فرانسیسی حکام نے اس کے خلاف مقدمہ چلانے کا فیصلہ کیا تو الجزائر کی خفیہ سروس نے مئی ۱۹۹۷ء میں اسے قتل کرا دیا لیکن حکومت نے اس قتل کو چھپائے رکھا اور دسمبر ۱۹۹۷ء میں پیرس میں مقدمہ کی سماعت کے دوران اس کی موت کا ذکر کیا۔ مضحکہ خیز بات یہ ہے کہ اس کے باوجود جنوری ۱۹۹۸ء میں فرانسیسی عدالت نے ٹاؤچنٹ کو دس سال قید کی سزا سنا دی۔ GIA کی اصل حقیقت فرانس اور دوسرے کئی ممالک کو معلوم ہے۔

☆ الجزائر کو مزید تباہی سے کیسے بچایا جا سکتا ہے؟

○ خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ اگر آپس میں بات کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس بحران پر قابو نہ پایا جا سکے۔ سب سے پہلے عبوری حکومت قائم کی جائے جو ایک محدود مدت کے اندر نئے عام انتخابات کرانے کے لئے سازگار ماحول تیار کرے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ حکومت میں فوج کی مداخلت ختم کی جائے۔ ملیشیا کو غیر مسلح اور ایمرجنسی ختم کر کے سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔ مزید یہ کہ اس عمل میں تمام سیاسی جماعتوں کو شامل کیا جائے اور انتخابات میں جس جماعت کو بھی کامیابی حاصل ہو اسے اقتدار منتقل کر دیا جائے۔

## ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں

### نعیم اختر عدنان

☆ وزیراعظم کے دورۂ امریکہ کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ (مشاہد حسین)

✪ عراق پر امریکی حملہ بھی انہی "اثرات" کا حصہ ہے۔

☆ واشنگٹن سے کلنٹن تک ہر امریکی صدر جنسی بے راہ روی کا شکار رہا۔ (وائس آف امریکہ)

✪ گویا "جتنا اُونچا اتنا لُچا"

☆ ۵ لاکھ تاوان کے لئے اغوا کیا گیا شخص مسلم لیگی ایم پی اے کے ڈیرہ سے برآمد (ایک خبر)

✪ شہباز شریف صاحب اپنے اس "شہباز" کو بھی تو پکڑیں نا!

☆ عراق کے خلاف اسلامی ملک' کویت کی سرزمین کا استعمال افسوسناک ہے۔ (سعید احمد منیس)

✪ صرف افسوسناک ہی نہیں بلکہ باعث شرم بھی ہے۔

☆ شریعت بل کسی صورت میں پاس نہ ہونے دیا جائے۔ (یورپی یونین کے ارکان کی پاکستان کے ارکان سینٹ سے اپیل)

✪ اب پتہ چلا کہ شریعت بل کی مخالفت میں غیر ملکی ہاتھ بھی کار فرما ہے۔

☆ بھارتی حکومت کشمیریوں کو ان کا جائز حق دینے کی بجائے لوٹ رہی ہے۔ (فاروق عبداللہ)

✪ مگر اس کے باوجود مجھ جیسے نمک خوار کو مناسب حصہ نہیں دیا جا رہا۔

☆ حکومت نے اسلامی معاشرے کی تشکیل کا عزم کر رکھا ہے۔ (صدر اور وزیراعظم کا اعلان)

✪ یہ عزم اس وعدہ کی طرح ہے جو کبھی وفا نہیں ہوتا۔

☆ مخالفین شریعت کو اٹھا کر بحیرۂ ہند میں پھینک دیں گے۔ (مولانا عبدالقادر آزاد)

✪ لگتا ہے بادشاہی مسجد کی خطابت سے فراغت کے بعد مولانا نے اپنی مصروفیت کا پھر سے آغاز کر دیا ہے۔

☆ حکومت چاہتی ہے کہ جہیز کی لعنت کا خاتمہ اور لڑکیوں کو وراثت میں حصہ ملے۔ (بنیامین رضوی)

✪ خواہش تو اچھی ہے مگر اس کا پورا ہونا کافی مشکل ہے۔

☆ بے نظیر کی نوکرانی ناہید بی بی ممبران اسمبلی کو اشاروں سے چلاتی ہے۔ (فاروق لغاری)

✪ آخر آپ کو اتنی پریشانی کیوں ہے!

☆ ایرانی فتویٰ کی وجہ سے گزشتہ دس سال عذاب میں گزارے۔ (سلمان رشدی)

✪ اب بھی اگر اپنے شیطانی خیالات سے توبہ نہ کی تو جہنم میں ہمیشہ کا عذاب ہو گا!


تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب غربی کے زیر اہتمام

## دورۂ ترجمۃ القرآن کے پروگرام

(۱) دفتر مسلم لیگ' ایم پی اے ہاؤس نزد تالاب والی مسجد' سانگلہ ہل (بزبانِ پنجابی)

مدرس : چوہدری رحمت اللہ بٹر

(۲) مرکزی دفتر انجمن خدام القرآن' صادق مارکیٹ ریلوے روڈ فیصل آباد

مدرس : جناب رشید عمر

# سچ تو یہ ہے کہ حق اُسے ملتا ہے جو اِسے پانے کی تمنا رکھتا ہو

## میں انٹرنیٹ پر نومسلم خاتون کے تاثرات پڑھ کر زار و قطار رونے لگا

تحریر : ابراہیم کارلسن

اگلی صبح جب میں بیدار ہوا تو پہلا خیال میرے دماغ میں یہی تھا کہ اللہ کی قدرت سے میں زندگی کے مواقع سے بھرپور ایک دن کا آغاز کر رہا ہوں۔ اب میں اللہ تعالیٰ کے وجود سے انکار نہیں کر سکتا تھا۔ میرے اردگرد ہر شے ذات باری تعالیٰ کے وجود کی گواہی دے رہی تھی۔ تاہم پچیس سال تک اللہ کے وجود سے انکار کرتے رہنے کے بعد اس کا اقرار کرنا اور اس بنیاد پر اسلام کو بطور دین قبول کر لینا کوئی آسان فیصلہ نہیں تھا۔ میں امریکہ چلا گیا جہاں اسلام کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے زیادہ بہتر مواقع مل سکتے تھے۔ میں نے نماز پڑھنا اور اس کو محسوس کرنا اور اپنے دل پر گزرنے والی کیفیات کا ادراک اور شعور حاصل کرنا شروع کر دیا یہ ایک طویل اور صبر آزما مرحلہ تھا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری مسلسل رہنمائی ہو رہی تھی اور میں آہستہ آہستہ پورے شعور کے ساتھ اللہ کی ذات کی طرف بڑھ رہا تھا۔ میں نے اسلام کے بارے میں تمام کتابیں جو مجھے ملیں، پڑھ ڈالیں۔ ایک دن مجھے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ایک مسجد کا پتہ مل گیا۔ میں کانپتی ہوئی ٹانگوں کے ساتھ اس مسجد تک جا پہنچا۔ یہاں میری کچھ لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھے پڑھنے کے لئے کچھ کتابیں دی اور گھر آنے کی دعوت دی۔ میرے ذہن میں جو سوالات تھے، مجھے ان کا جواب بھی مل گیا۔ اب اسلام میری زندگی پر غالب آ رہا تھا۔ میں باقاعدگی سے مسجد جانے لگا۔ بالآخر جمعہ کا مبارک دن آ گیا۔ یہ میری زندگی کا عجیب تجربہ تھا۔ ۲۰۰ آدمیوں کے ساتھ ایک صف میں کھڑے ہو کر اپنی پوری توجہ کائنات کے مالک حق تعالیٰ جل شانہ کے حضور مرکوز کر رہے تھے۔ رکوع اور سجود پر مشتمل عبادت کرنے سے ایک ناقابل فراموش روحانی کیفیت تھی جو مجھ پر طاری ہو گئی تھی۔ میرا دماغ میرے دل کے قابو میں آ گیا تھا۔ جو وسوسے دماغ میں پیدا ہوئے تھے، دل خود بخود انہیں مسترد کر دیتا تھا۔

اسی دوران انٹرنیٹ پر میں نے ایک نومسلم خاتون کا واقعہ پڑھا جو کچھ عرصے پہلے مشرف بہ اسلام ہوئی تھی۔ وہ بھی تقریباً ان کیفیات یا تجربات سے گزری تھی جن سے میں اپنی دہریت اور اللہ کے وجود سے انکار کے دور سے گزرا تھا۔ یہ داستان پڑھ کر میرے دل کی کیفیت عجیب ہو گئی اور میں زار و قطار رونے لگا۔ حق بار بار میرے سامنے آیا، لیکن میں خود ہی اسے قبول کرنے میں تامل برتتا رہا، میں اب مزید انتظار نہیں کر سکتا تھا۔ میری خواب گاہ کی کھڑکی سے یخ ہوائیں اندر آ رہی تھیں اور مجھے یخ بستہ کر رہی تھیں۔ موسم سرما کا آغاز ہونے والا تھا۔ میں اپنی جگہ سے اُٹھا، غسل کیا، صاف ستھرے کپڑے پہنے اور دوڑ کر اپنی کار میں سوار ہو گیا۔ مسجد یہاں سے ایک گھنٹے کی ڈرائیو پر تھی۔ مسجد پہنچ کر میں نے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ میرے تمام ساتھیوں میں مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ نماز ظہر کے بعد میں نے کلمۂ شہادت پڑھ کر اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ میرے غیر مسلم دوستوں کے لئے یہ ایک عجیب اور حیرت انگیز بات تھی، لیکن وہ یہ سب سمجھنے سے قاصر تھے تاہم انہوں نے میرے اس فیصلے کو قبول کر لیا۔ سچ تو یہ ہے کہ حق اسے ملتا ہے جو اسے پانے کی تمنا دل میں رکھتا ہو۔

(بشکریہ : ماہنامہ "الفاروق" کراچی)

---

تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب شرقی کے زیر اہتمام

## دورۂ ترجمۃ القرآن کے پروگراموں کی تفصیل

### لاہور وسطی :

لاہور وسطی میں درج ذیل چار مقامات پر بذریعہ ویڈیو دورۂ ترجمۃ القرآن کے پروگرام ہوں گے۔

(۱) برمکان محمد احمد صاحب ۲۴۔ مین بازار، قصور پورہ، راوی روڈ، لاہور۔
(۲) برمکان نثار احمد خان۔ مکان نمبر۱/۲۰ گلی نمبر بی/۵۵، خیبر پارک نمبر۲، سنت نگر، لاہور۔
(۳) ۳۴۳۔ لیئق منزل، چوہان روڈ، اسلام پورہ، لاہور
(۴) برمکان رحم علی صاحب۔ ۱/۹ الریاض کالونی، عقب مسجد الریاض کالونی میسن روڈ، لاہور۔

### لاہور جنوبی :

(۱) برمکان اخلاق احمد فاروقی صاحب۔ ۴۴۔ منظور پارک، نواں کوٹ، لاہور
(۲) برمکان امیرالدین۔ داروغہ سٹریٹ نمبر۱۔ ۳، چاہ وزیر والا ڈھولن وال، لاہور۔
(۳) فلیٹ نمبر۴، نزد بسم اللہ سٹور، کینال ویو ہاؤسنگ سوسائٹی، لاہور۔
(۴) برمکان فیاض اختر میاں۔ ۳۱۲ مہران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور
(۵) برمکان سید احمد حسن شاہ۔ ڈی۔۱۲ انکم ٹیکس کالونی، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور
(۶) برمکان محمد عباس، امام دین سٹریٹ، مکان نمبر۱، گلی نمبر۱، چوک عاشق آباد، رحمان پورہ، لاہور۔
(۷) برمکان محمد سلیم قمر۔ مکان نمبر۱ ۴/۹۳، سٹریٹ نمبر۱ے/۱۳۹ محمد علی روڈ، دوپٹہ کالونی، اچھرہ، لاہور۔

---

## صبر اور بے حسی!

صبر کرنے کے معنی یہ نہیں کہ بندہ بالکل بے حس ہو جائے اور غم اور پریشانی کو محسوس ہی نہ کرے اس رویہ کا نام صبر نہیں ہے، یہ بے حسی ہے۔ صبر یہ ہے کہ انتہائی غم ناک و دردانگیز واقعات پر بندۂ مومن عقل کو نفس پر غالب رکھے، زبان کو شکوہ اور ناشکری سے آلودہ نہ ہونے دے اور نظر مسبب الاسباب پر، اس کی مصلحت و حکمت پر اور اس کی شفقت پر رکھے ؎

غم میں بھی قانونِ فطرت سے میں کچھ بدظن نہیں
یہ سمجھتا ہوں کہ میرا دوست ہے دشمن نہیں!

---

## لاہور جنوبی کا دعوت فورم

تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کا ماہانہ دعوت فورم رمضان، قرآن اور پاکستان کے موضوع پر 3 جنوری بروز اتوار بعد نماز عصر دفتر تنظیم اسلامی واقع سمن آباد میں منعقد ہو گا۔ افطاری کا اہتمام بھی ہو گا۔

مقرر : مرزا ندیم بیگ

## زیر نظر تصاویر میں یک و تنہا' لاچار و مجبور مسلم عراق کی تباہی کے دلدوز واندوہناک مناظر دکھائے گئے ہیں

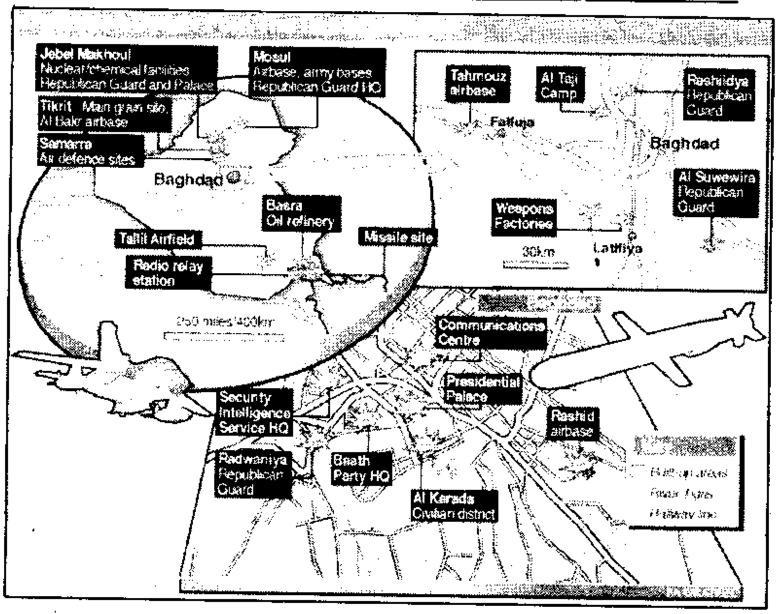


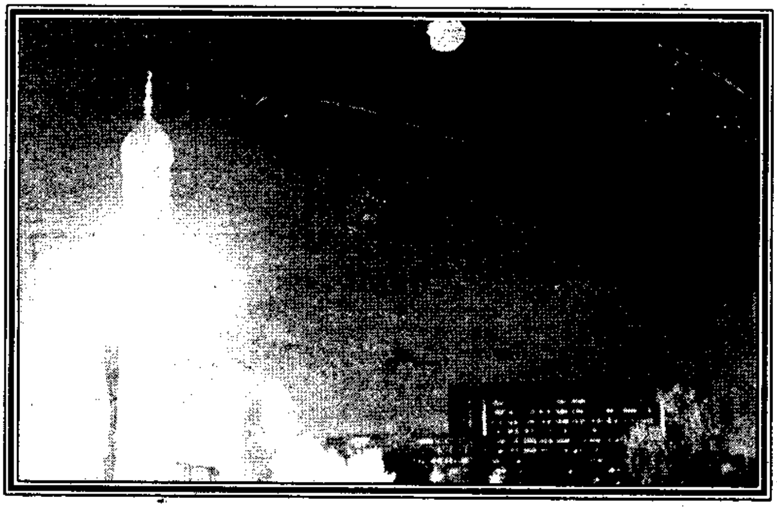

دہشت گردی کا شکار مسلم عراق کسی صلاح الدین ایوبی کا منتظر ہے جو اسے امریکی ظلم و ستم سے ہمیشہ کے لئے نجات دلادے!

☆

پہلی تصویر میں ایسے مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے' جنہیں امریکہ نے اپنے سفاکانہ حملوں کا نشانہ بنایا یا اس کی کوشش کی

☆

دوسری تصویر میں امریکی لیزر گائیڈڈ میزائل رات کی تاریکی میں شب خون مارتے ہوئے' مسجد کے مینار بھی نمایاں ہیں

☆

ایک عراقی مسلمان! تباہ شدہ ملبہ پر حسرت ویاس کی مجسم تصویر

☆

امریکی بربریت کے خلاف سراپا احتجاج الجزائری مسلم نوجوان

# ریاض گوہر شاہی کے مشرکانہ عقائد

## قرآن وسنت کی روشنی میں

تحریر: توصیف الحق صدیقی، کراچی

ختم نبوت: ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ "محمد رسول اللہ ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔" (الاحزاب: ۴۰)

یہ چاروں امر قرآن مجید سے ثابت ہیں۔ خاتم الانبیاء ﷺ کی بعثت کے ساتھ ہی سلسلہ انبیاء مکمل ہو گیا اور دین کامل کی شکل میں اسلام کو پسند فرمالیا گیا تو بلاشک وشبہ یہ بات پورے دعوے کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ دنیا میں صرف ایک ہی دین ایسا ہے جو بحیثیت مجموعی ایک مکمل اور جامع اجتماعی نظام ہے۔ یہ صرف اسلام کا اعجاز ہے کہ وہ پوری زندگی کے لئے ایک ضابطۂ حیات پیش کرتا ہے۔ نبوت ورسالت رسول اکرم ﷺ پر ختم ہو گئی ہے اور آپ ﷺ کے بعد جو شخص بھی اشارتاً یا کنایتاً نبوت کا دعویٰ کرتا ہے وہ جھوٹا، مرتد اور واجب القتل ہے۔

رسول اکرم ﷺ کی ایک مشہور حدیث ہے کہ آپ ﷺ کے بعد ۳۰ جھوٹے کذاب پیدا ہوں گے۔ اور یہ امر حق ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے دور میں مسیلمہ کذاب نے جھوٹے نبی کا دعویٰ کیا جس کا قلع قمع حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے کیا۔ سجاح، اسود عنسی، نقعہ، غلام احمد قادیانی، ذکری فرقہ کا بانی ابوالحسنین، یوسف علی اور اب ریاض گوہر شاہی نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔

روزنامہ 'امت' کراچی کی اشاعت مورخہ ۲/دسمبر ۱۹۹۸ء میں ایک خبر شائع ہوئی ہے کہ ریاض گوہر شاہی نے نبوت کا دعویٰ کردیا ہے اور اپنی سالگرہ کے موقع پر جاری کردہ اسٹیکر میں لا الٰہ الا اللہ کے بعد اپنا نام لکھ دیا ہے۔ اسٹیکر پر گوہر شاہی کی شبیہہ حجر اسود، سورج اور چاند میں دکھائی گئی ہے۔ ریاض احمد گوہر شاہی کافی عرصہ سے خود کو ولی، قطب ہونے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کرنے اور اپنی تصاویر چاند، سورج کے بعد حجر اسود میں نظر آنے کے پاگل پن پر مبنی دعوے کرچکا ہے۔ یہ ایک انتہائی مکار، عیار اور چالاک شخص ہے۔ اس نے کوٹری میں اپنا آستانہ بنایا ہوا ہے اور عالی شان بنگلے میں رہتا ہے اس کے علاوہ اس کے بنگلے پر سیکورٹی گارڈز کا جم غفیر ہوتا ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ یہ شخص کئی مرد اور خواتین کو اذیت دے کر ہلاک کرچکا ہے۔ جب اس پر علماء نے کفر کا متفقہ فتویٰ لگایا تو فوراً اس بات کی تردید کردی کہ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ کبھی یہ شخص امام مہدی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس شخص پر کوٹری کے تھانہ میں قتل کا مقدمہ بھی درج ہوچکا ہے اور حیدر آباد میں سندھ ہائیکورٹ کے سرکٹ بنچ سے ضمانت پر رہا ہے۔ موصوف اچھے کھانے، اچھے کپڑے اور خوبصورت عورتوں کا دلدادہ ہے اور زرق برق لباس میں معطر رہتا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ اس کی وجہ سے گمراہ ہوچکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ امریکہ میں اس شخص نے یہودی لابی سے بھی ملاقات کی تھی۔ اس کے بینک اکاؤنٹ میں کروڑوں روپیہ موجود ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ یہودی لابی کا ایجنٹ ہے اور ایک سوچی سمجھی اسکیم کے تحت پاکستان میں دہشت گردی اور تخریب کاری پھیلا رہا ہے تاکہ معصوم مسلمان اس کی باتوں میں آکر حکومت پاکستان کے لئے مسائل پیدا کرسکیں۔

میں محترم وزیراعظم پاکستان جناب میاں محمد نواز شریف اور گورنر سندھ جناب معین الدین حیدر سے پرزور مطالبہ کرتا ہوں کہ اس شخص کو فوری گرفتار کر کے ملٹری سمری کورٹ میں مقدمہ چلا کر فائرنگ اسکواڈ سے اڑوادیں تاکہ امت مسلمہ اس کے مشرکانہ عقائد سے بچ سکے کہ یہ دین اور ایمان کا مسئلہ ہے۔ اس شخص کی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد ضبط کرلی جائے اور اس کی تمام مجرمانہ سرگرمیوں کی خفیہ تحقیقات کرائی جائے اور اس کے خاص مریدوں کو بھی گرفتار کر کے سزائے موت دی جائے۔ میں کوٹری کے غیور عوام سے اور پاکستان کے تمام علماء کرام سے بھی پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس شیطان صفت شخص کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور اس کی مجرمانہ سرگرمیوں کا قانونی طور پر قلع قمع کر کے اپنی آخرت سنواریں۔

---

حلقہ خواتین تنظیم اسلامی، لاہور کے زیر اہتمام

## استقبال رمضان کے حوالے سے منعقدہ پروگراموں کی تفصیل

حلقہ خواتین تنظیم اسلامی، لاہور کے زیر اہتمام اس سال بھی استقبال رمضان المبارک کے متعدد پروگرامز منعقد ہوئے۔ اُسروں کی سطح پر مندرجہ ذیل مقامات پر پروگرامز کا انعقاد ہوا اور الحمدللہ ہر جگہ حاضری تسلی بخش رہی۔

(۱) ۳۶۔کے ماڈل ٹاؤن قرآن اکیڈمی، لاہور
(۲) ۵۱۔کے ماڈل ٹاؤن
(۳) ۷۸۔اے، ٹاؤن شپ بر مکان اقتدار احمد (مرحوم)
(۴) مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ علامہ اقبال ٹاؤن
(۵) والٹن بر مکان حبیب الرحمٰن صاحب
(۶) وسن پورہ بر مکان ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ صاحب
(۷) گارڈن ٹاؤن نزد قرآن کالج
(۸) ٹاؤن شپ نزد پنجاب سکول
(۹) چوبرجی بر مکان فیاض حکیم صاحب
(۱۰) جامعہ تعلیم القرآن للبنات برکت ٹاؤن
(۱۱) ڈینٹری انسٹیٹوٹ بر مکان ڈاکٹر شبیر احمد صاحب
(۱۲) گڑھی شاہو شریف پبلک سکول
(۱۳) چوہان روڈ بر مکان نواز سیال صاحب
(۱۴) ۱۰۳۔بی، نیو مسلم ٹاؤن
(۱۵) تاج باغ سکیم مغل پورہ بر مکان اختر خاں صاحب
(۱۶) E2 ۳۴۲ واپڈا ٹاؤن

## قرآن ہال سرگودھا میں مبتدی تربیت گاہ

۲۲ تا ۲۸/ نومبر ۹۸ء قرآن ہال سرگودھا میں مبتدی رفقاء کے لئے تربیتی کورس ہوا جس میں ۹ رفقاء نے ہمہ وقتی اور ۵ نے جز وقتی شرکت کی۔ سرگودھا کے علاوہ بھکر، فیصل آباد اور ڈسکہ سے بھی رفقاء شریک پروگرام ہوئے۔ مبتدی رفقاء کے علاوہ تقریباً ۲۰ ملتزم رفقاء نے بھی نصرت اور تجدید تربیت کے جذبہ کے تحت رضاکارانہ طور پر اس پروگرام میں شرکت کی۔

تربیتی پروگرام اور اس کے طریق کار پر کسی تبصرہ کی گنجائش نہیں بلکہ اس کی اہمیت و افادیت مسلمہ ہے۔ جملہ رفقاء کی طرف سے تربیتی پروگراموں میں انہماک اور دلچسپی اس امر پر دلالت کر رہی تھی کہ شرکاء تربیت، طلب ہدایت، فہم دین اور اصلاح حال کے لئے انتہائی سنجیدہ ہیں۔

پورا ایک ہفتہ اخوت و محبت کے ماحول میں گزرا۔ شرکاء نے سوال و جواب کے پروگراموں میں اپنے دینی تصورات کو پختہ اور واضح تر کرنے کے لئے بڑی دلچسپی لی اور ناظمین کورس نے شرکاء کے اشکالات بڑی خوش اسلوبی سے دور کئے۔

قرآن ہال میں طعام و قیام اور دیگر ممکنہ ضروریات کا خاطر خواہ انتظام کیا گیا تھا۔ چوہدری رحمت اللہ بٹر کی جواں ہمت اور متحرک شخصیت کی موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دو دعوتی اجتماعات کا اہتمام کیا گیا۔ ایک مسجد میں پیشگی اعلان اور اطلاع کے بعد بٹر صاحب کا جمعہ کا خطاب ہوا۔ جس میں معمول سے تین گنا زیادہ حاضری رہی جبکہ دوسرا دعوتی خطاب قرآن ہال میں ہوا جس میں قریباً ساٹھ افراد نے شرکت کی۔ (مرتب : اللہ یار)

## اُسرہ نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور شرقی کا دعوتی اجتماع

اُسرہ کے بزرگ رفیق جناب کرنل (ر) ریاض الحق کے بیٹے کی شادی دسمبر کے وسط میں ہونا قرار پائی اور اس میں شرکت کے لئے ان کے اعزہ و اقارب بیرون پاکستان سے بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ انہوں نے موقع غنیمت سمجھتے ہوئے ماہ نومبر کے آخری اتوار کو ہونے والے دعوتی اجتماع کو اپنے ہاں منعقد کروایا۔ جس میں رفقاء کے علاوہ ان کے اعزہ و اقارب اور احباب مدعو تھے بلکہ اسی دن اور اسی وقت ہمسایہ میں جماعت اسلامی کے مقامی حلقہ میں ہفتہ وار اجتماع جاری تھا۔ ان کو جب محترم کرنل صاحب نے اپنے ہاں پروگرام میں شرکت کی دعوت دی تو انہوں نے کمال شفقت سے اپنے اجتماع کو بھی ہمارے اجتماع ہی میں مدغم کر دیا۔ چنانچہ اس طرح رفقاء سمیت لگ بھگ ۵۰ مرد شرکاء موجود تھے جبکہ خواتین اس کے علاوہ تھیں۔ راقم کی تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد قائم مقام امیر تنظیم جناب حافظ عاکف سعید کو درس قرآن کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے سورۃ حج کے آخری رکوع پر درس دیا۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن مجید کا یہ انتہائی جامع مقام ہے۔ اس کی ابتدائی آیات میں تمام لوگوں سے خطاب ہے اور ان کے سامنے اسلام کی بنیادی تعلیمات کی دعوت پیش کی گئی ہے۔ چنانچہ ان آیات میں ایمان باللہ کے ضمن میں وجہ مشترک بھی بیان ہوئی ہے اور مثال کے ذریعے سے معبودان باطل کی کمزوری و بے بسی کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ پھر ایک آیت میں ایمان بالرسالت کے ضمن میں فرشتوں پر ایمان کی اہمیت کا بیان ہے اور آخری آیت کا موضوع ایمان بالآخرت ہے۔

آخری دو آیات کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا اب خطاب ان لوگوں سے ہے کہ جنہوں نے اسلام کی دعوت کو قبول کر لیا ہے۔ یعنی اب مخاطب میں اور آپ سب ہیں اور ہمیں حکم دیا جا رہا ہے کہ اگر کامیابی پانا چاہتے ہو تو رکوع کرو اور سجدہ کرو۔ یعنی ارکان اسلام پر عمل کرو اور پھر اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ اپنے رب کی عبادت میں بسر کرو۔ یعنی اس کی محبت سے سرشار ہو کر انفرادی اور اجتماعی معاملات میں اس کی اطاعت کرو۔ مزید یہ کہ بھلائی کے کام سرانجام دو۔ خدمت خلق بھی کرو اور لوگوں کو سیدھے راستے پر لانے کی بھرپور عملی جدوجہد کرو اور ابھی کام ختم نہیں ہوا بلکہ مزید حکم یہ ہے کہ اس کے راستے میں جہاد کرو جیسا کہ اس کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس لئے کہ اس نے ہمیں اپنے دین کی خدمت کے لئے اور شہادت علی الناس کے لئے منتخب کر لیا ہے۔ یہ ہمارے لئے جہاں بہت بڑا اعزاز ہے وہاں بہت بڑی کٹھن ذمہ داری بھی ہے جس کو ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق قائم ہو جو اس کی کتاب کو تھامے بغیر ناممکن ہے۔ درس کے اختتام پر مختصر سوال و جواب کی نشست ہوئی، دعا پر اس بابرکت محفل کا اختتام ہوا۔ دعا کے بعد شرکاء کی چائے اور دیگر لوازمات کے ساتھ تواضع کی گئی۔ (مرتب : حافظ محمد ابراہیم شیخ)

## اُسرہ تیمر گرہ کا شب بسری پروگرام

اُسرہ تیمر گرہ کے زیر اہتمام شب بسری پروگرام ۵/دسمبر کو بمقام نوی کلی تیمر گرہ منعقد ہوا، جس میں مولانا غلام اللہ حقانی نے خصوصی شرکت کی۔ پروگرام بعد نماز مغرب شروع ہوا اور ۶/دسمبر کو صبح تک جاری رہا۔ آغاز میں مولانا حقانی نے بندۂ مؤمن کی شخصیت کے خد و خال بیان کرتے ہوئے کہا کہ بندہ مؤمن کی شخصیت کے دو رخ ہوتے ہیں ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ اول الذکر کا نمایاں مظہر جہاد ہے یعنی اقامت دین اور دعوت دین کے لئے مسلسل کوشش میں بہتر اور بیشتر اوقات صرف ہوں اور اگر قتال کا وقت آ جائے تو اس میں جان دینے سے بھی دریغ نہ کرے۔ دوسرا رخ باطنی ہے، یعنی بندۂ مومن کا باطن ایمان کی دولت سے مالا مال ہو، وہ راتیں اللہ کے حضور کھڑے ہو کر گزارے۔ قرآن مجید کو مشعل راہ بنائے، اس سے اپنے دلوں کو نور ایمان سے منور کرے، اسی میں تذکر اور تدبر کرے اور اس میں غوطہ زن ہو کر ایمان کے موتی نکالے۔

دوسری نشست بعد نماز عشاء شروع ہوئی جس میں سورۃ الحدید کی پچیسویں آیت کا درس دیا گیا۔ مولانا نے کہا کہ تمام رسولوں کا مقصد بعثت نظام عدل و قسط کا قیام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے رسولوںؑ کو اس لئے مبعوث فرمایا تھا کہ وہ لوگوں کو عدل و انصاف کا درس دے کر اسے بالفعل نافذ اور قائم کریں۔ یہ سلسلہ خاتم النبیین حضرت محمدؐ پر ختم ہوا۔ سورۃ التوبہ، سورۃ الفتح اور سورۃ الصف میں صریح الفاظ میں کہہ دیا گیا کہ ﴿ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ﴾ یعنی "اللہ ہی وہ ہستی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو بھیجا قرآن مجید اور دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کرے اس دین کو تمام ادیان پر"۔ ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ ﴿ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَكُمْ ﴾ اے نبیؐ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے حکم ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کروں۔ رفقاء نے باہمی مذاکرہ کیا جس میں مختلف موضوعات زیر بحث رہے۔ صبح ساڑھے چار بجے رفقاء نماز تہجد پڑھ کر روحانی سرور کی کیفیت محسوس کر رہے تھے۔ یہ لذت کوئی ان سے پوچھے جو رات کے کسی حصے میں اٹھ کر عظیم ہستی اور رب کائنات کے آگے سربسجود ہوئے ہوں۔ نماز فجر کے بعد راقم نے درس حدیث دیا، جس میں امت مسلمہ کو نوید سنائی گئی ہے کہ قیامت سے قبل اس روئے زمین پر اللہ کے دین کا غلبہ ہوگا۔

آسماں ہوگا سحر کے نور سے آئینہ پوش
اور ظلمت رات کی سیماب پا ہو جائے گی
پھر دلوں کو یاد آ جائے گا پیغام سجود
پھر جبیں خاکِ حرم سے آشنا ہو جائے گی
آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی
شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے

مولانا حقانی کے اختتامی کلمات پر یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔ (رپورٹ : شاہ وارث)

## تنظیم اسلامی، کراچی کا تربیتی پروگرام

تربیتی پروگرام (منعقدہ ۶/دسمبر ۹۸ء) میں انجینئر نوید احمد نے حکمت و احکام صیام و قیام سے متعلق سورۂ بقرہ کی آیات پر درس دیا۔ انہوں نے کہا کہ عرب روزوں کی

مشقت کے عادی نہ تھے' لہٰذا اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ بتا کر تسلی دی کہ یہ روزے پچھلی قوموں پر بھی فرض کئے گئے تھے۔ روزہ کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے اور تقویٰ کے معنی اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرنا ہے۔ جبھی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے روزے کی حالت میں جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی حاجت نہیں۔ رمضان المبارک کے دوران روزوں کے نتیجے میں حاصل شدہ تقویٰ کا لازمی تقاضا اکل حلال ہے۔ جلال الدین اکبر نے مطالعہ حدیث کے پروگرام میں حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے مروی حدیث بیان کی جس میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین مقامات ایسے ہوں گے جہاں کوئی کسی کے کام نہ آ سکے گا (۱) میزان نصب کئے جانے کے موقع پر (۲) نامہ اعمال دیئے جانے کے وقت اور (۳) پل صراط پار کرتے وقت۔ یہ حدیث مبارکہ ہمیں فکر آخرت کی طرف دعوت دیتی ہے' اس لئے کہ جب تک آخرت کا تصور ذہن میں مستحضر نہ ہو' رب کی رضا کے مطابق زندگی گزارنا ناممکن ہے۔

اعجاز لطیف صاحب نے حضرت عبداللہ ابن عمرو ابن العاص ؓ کی زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات سنائے۔ آخر میں امیر حلقہ محمد نسیم الدین نے ان رفقاء کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کی صحت کے لئے دعائیں کیں اور ان کی عیادت کی۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر رفقاء کو آئندہ تنظیمی سال کے لئے دیئے گئے ہدف کے حوالے سے یاد دہانی کرواتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر ملتزم رفیق اپنے اعزاء و احباب میں سے دس افراد اور ہر مبتدی رفیق پانچ افراد کو دعوت دین کے لئے اپنا ہدف بنائے اور بتدریج انہیں اقامت دین کی فرضیت اور اس کے لئے منظم جدوجہد کو واضح کرتے ہوئے تنظیم اسلامی کے طریقۂ کار کو ان پر واضح کرے۔ اگر انہیں اس سلسلے میں کوئی دشواری پیش آئے تو وہ اپنے نقیب' امیر حتیٰ کہ امیر حلقہ سے تعاون حاصل کر سکتے ہیں۔ (رپورٹ : محمد سمیع)

## تاج کالونی فیصل آباد میں درس قرآن

ہفتہ وار درس قرآن کے لئے باوا چک سرگودھا روڈ میں راقم کی رہائش گاہ کا انتخاب کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد تقریباً آدھ گھنٹہ بعد حکیم محمد سعید نقیب اسرہ نے درس حدیث سے پروگرام کی ابتداء کی۔ بعد میں امیر حلقہ محمد رشید عمر نے سورۂ زمر کی ابتدائی آیات کا درس دیتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کو انسانوں کی خالص بندگی مطلوب ہے۔ اگر انسان اس میں ذرہ برابر بھی کوئی اور بندگی شامل کرے تو یہ بندگی نہ تو خالص رہتی ہے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل قبول ہوتی ہے۔ (رپورٹ : محمد نعمان اصغر)

## حلقہ لاہور کا شب بسری پروگرام

حلقہ لاہور کے زیر اہتمام قرآن اکیڈمی لاہور میں شب بسری پروگرام کا آغاز ڈاکٹر عارف رشید کے درس قرآن سے ہوا۔ انہوں نے سورۂ ق کے حوالے سے انذار آخرت کا

# کراچی میں منعقدہ دورۂ ترجمۃ القرآن کے پروگراموں کی تفصیل

### تنظیم اسلامی کراچی ضلع وسطی نمبر۱

(۱) برمکان ڈاکٹر احتشام الحق صدیقی' مکان نمبر ۱/۱۰۴ سیکٹر جی۔۵ نزد سندھی ہوٹل' پلیا اسٹاپ' نیو کراچی —— مدرس : عبدالمقتدر

### تنظیم اسلامی کراچی ضلع وسطی نمبر۲

(۲) جامع مسجد یاسین آباد۔ فیڈرل بی ایریا —— مدرس : جلال الدین اکبر

### تنظیم اسلامی کراچی ضلع شرقی نمبر۱

(۳) ہیٹ ٹریٹ شادی ہال۔ راشد منہاس روڈ' نزد گلشن چورنگی —— مدرس : انجینئر نوید احمد

### تنظیم اسلامی کراچی ضلع شرقی نمبر۲

(۴) مادام اپارٹمنٹس' شارع فیصل' دفتر تنظیم اسلامی —— مدرس : محمد یامین۔

(۵) برمکان اعجاز لطیف صاحب' R.C-5 گلشن اصغر عقب مادام اپارٹمنٹس (برائے خواتین) روزانہ صبح ۱۰ بجے تا ساڑھے بارہ بجے۔

(۶) ماڈل کالونی' لیاقت روڈ' ظفر منزل۔ بذریعہ ویڈیو وقت ۹ بجے شب۔

(۷) F-09' ملیر کینٹ برمکان بشیر احمد سلیمی۔ بذریعہ ویڈیو وقت ۹ بجے شب

### تنظیم اسلامی کراچی ضلع شرقی نمبر۳

(۸) برمکان جمیل احمد صاحب۔ مکان نمبر ۲' اج لانڈھی —— مدرسین : عامر خان اور افتخار عالم خان

(۹) برمکان ابوذر ہاشمی صاحب۔ مکان نمبر ۳/۷ ۳ڈی۔ ا' لانڈھی نمبر۱ (برائے خواتین)۔

(۱۰) اسٹڈی کوچنگ سینٹر کےایریا کورنگی نمبر۵ —— مدرس : افضال احمد صدیقی۔

(۱۱) مسجد طیبہ' زمان ٹاؤن' کورنگی نمبر۱ —— مدرس : عمران لطیف بعد نماز تراویح۔

### تنظیم اسلامی کراچی ضلع جنوبی

(۱۲) قرآن اکیڈمی —— مدرس : اعجاز لطیف۔

(۱۳) برمکان شجاع الدین شیخ۔ پرنس روڈ گلی نمبر۴۔ ۹ بجے شب —— مدرس : محمد سمیع

(۱۴) مدرسہ شمس النساء۔ سیکرٹرون۔ منظور کالونی مدرس فیصل منصوری' بعد از نماز تراویح۔

### تنظیم اسلامی کراچی ضلع غربی

(۱۵) دفتر تنظیم اسلامی۔ اسلام چوک کورنگی سیکٹر' ساڑھے گیارہ بذریعہ ویڈیو روزانہ بعد نماز تراویح۔

فریضہ ادا کیا۔ شیخ محمد نفیس نے نصب العین کے حوالے سے تنظیم کی دعوت پیش کی۔ انہوں نے رفقاء کو علامہ اقبال کی نظم سنائی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن ہی ہمارا تزکیہ کر سکتا ہے۔

انہوں نے جاگیرداری اور وڈیرا شاہی نظام پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ محض تبلیغ سے نظام میں تبدیلی نہیں آ سکتی بلکہ اس کے لئے ہمیں خون دینا ہوگا۔ چائے کے وقفے کے بعد رشید ارشد نے درس حدیث کی اہمیت پر گفتگو کی۔ راقم نے مطالعہ سیر صحابہؓ سے سمرہ بن جندب ؓ اور ابو سعید خدری ؓ کی سیرت کا مطالعہ کرایا۔ ناظم پروگرام پروفیسر فیاض حکیم نے صاحبزادہ خورشید گیلانی کا مضمون "دعا" پڑھ کر سنایا۔ پروگرام کے آخر میں ناظم حلقہ محترم عبدالرازق نے مختصر مگر جامع خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ماحول میں شر کا غلبہ ہے۔ ہم قرآن سے راہنمائی لے کر ایسی مجالس میں شوق و ذوق سے شریک رہیں تو یہ ہمارے لئے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے رفقاء کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ کتاب اللہ' حدیث نبویؐ اور صحابہ کرام ؓ کے واقعات کا مطالعہ باقاعدگی اور اہتمام سے کیا کریں۔ ناظم حلقہ نے رفقاء کو زیادہ سے زیادہ حفظ قرآن کی ترغیب دلائی۔ انہوں نے سورۂ ملک کی فضیلت بھی بیان کی' انہوں نے رفقاء پر زور دیا کہ وہ دوسروں کی خامیوں پر توجہ دینے کی بجائے اپنی کوتاہیوں پر غور کر کے انہیں دور کریں۔ انہوں نے رفقاء کو ہدایت کی کہ وہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں معتکف حضرات سے خصوصی ملاقات کر کے انہیں دعوت رجوع الی القرآن کی تحریک اور اس کے مقاصد سے آگاہ کریں۔ نوید احمد حنفی

ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور — پبلشر: محمد سعید اسعد — ایڈیٹر: رشید احمد چوہدری — معاونین ادارت:
سی پی ایل نمبر: 127 — مطبع: مکتبہ جدید پریس۔ ریلوے روڈ، لاہور — ○ مرزا ایوب بیگ ○ نعیم اختر عدنان
جلد 7، شمارہ 49 — مقام اشاعت: 36۔کے، ماڈل ٹاؤن لاہور — ○ سردار اعوان ○ فرقان دانش خان
سالانہ زر تعاون -/175 روپے — فون: 03-5869501 — نگران طباعت: شیخ رحیم الدین

# مسلم اُمہ۔ خبروں کے آئینے میں (انتخاب: مرزا ندیم بیگ)

## وسطی ایشیا: چار کروڑ انا جیل کی تقسیم، تاشقند میں کلیسا کا قیام

امریکی اور ازبکستان کے گٹھ جوڑ اور ملی بھگت سے ازبکستان کے صدر مقام تاشقند میں ۲۵ کلیسا بنائے گئے ہیں اور کئی پوپ اپنے مذہب کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ چالیس ملین انجیل کے نسخے ترکی کے شہر استنبول میں ماوراء النہر کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے مفت تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ عیسائیت اور یہودیت کے علاوہ بہائیت اور کرشنا مذہب کے لئے بھی ازبکستان کی حکومت کی سرپرستی میں دعوت دی جا رہی ہے۔

## افغان سپریم کورٹ میں چار سال کے اندر صرف دو کیس آئے

افغانستان میں طالبان کے مؤثر عدالتی نظام کے باعث صرف دو مقدمات افغان سپریم کورٹ تک پہنچے۔ جن میں ایک معروف عرب مجاہد اسامہ بن لادن کے متعلق تھا جس میں انہیں بری کر دیا گیا تھا۔ سلامتی کونسل کی قرارداد کا معاملہ گزشتہ چار سال میں افغان سپریم کورٹ تک پہنچنے والا دوسرا کیس ہے، جو زیر سماعت ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ملزم کو وکلاء اور قانونی امداد بھی طالبان حکومت مفت فراہم کرتی ہے۔ افغان سپریم کورٹ تک چار سال میں پہنچنے والے دونوں کیس طالبان حکومت اپنے خلاف خود عدالت عظمٰی تک لے کر گئی ہے جو دنیا بھر میں عدل و انصاف کی ایک تاریخی اور منفرد مثال ہے۔

## مصر: خاتون سکالر کی مفتی کے عہدے کے لئے درخواست

مصر کی ممتاز خاتون مذہبی سکالر پروفیسر سواد ابراہیم صالح نے مفتی اعظم مصر سے درخواست کی ہے کہ وہ خواتین کی مذہبی رہنمائی کے لئے سرکاری طور پر مفتی کے عہدے پر ان کا تقرر کریں۔ اپنے ایک انٹرویو میں ۵۸ سالہ پروفیسر سواد صالح نے کہا کہ انہوں نے اس سال کے شروع میں مفتی اعظم شیخ نصر فرید واصل سے مفتی نامزد کرنے کی درخواست کی تھی، تاکہ وہ مفتی اعظم کی مدد کرنے والے ان درجنوں مفتیوں میں شامل ہو کر خواتین کو ان کے مسائل کے حل اور مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے راہنمائی کا فریضہ ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو ایسے بہت سے مسائل پیش آتے ہیں جن کے بارے میں وہ مذہبی راہنمائی حاصل کرنا چاہتی ہیں لیکن اپنے مسائل کے لئے وہ کسی مرد سے اظہار خیال نہیں کر سکتیں اور شرم محسوس کرتی ہیں۔ اس لئے کسی خاتون کا سرکاری طور پر ایسے عہدے کے لئے نامزد ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں خواتین کو اسلام کے تابع زندگی گزارنے کے لئے ان کی رہنمائی کرنا چاہتی ہوں تاکہ عورتوں کو مذہبی طور پر جائز اور ناجائز کاموں کے متعلق آگاہ کروں اور انہیں پتہ چل جائے کہ کون سا کام گناہ ہے اور کس سے ثواب حاصل ہو گا۔ پروفیسر سواد صالح کے اس موقف کی حمایت کئی ممتاز مذہبی سکالروں کے علاوہ الازہر یونیورسٹی کے شعبہ مذہبی تعلیمات کے سربراہ عبدالمو آتی بیومی بھی کر رہے ہیں۔

## غیر مسلم ملک میں اسلامی بینکنگ کا آغاز

جنوبی تھائی لینڈ کی غالب مسلم آبادی کے مطالبہ پر تھائی لینڈ کا سرکاری سیونگ سکیم بینک ملک کی پہلی اسلامی بینکنگ سروس شروع کر رہا ہے جو سود سے پاک نظام کے تحت کام کرے گی۔ بہتر انتظام کے ساتھ روایتی بینکاری کی طرح اسلامی بینکاری بھی منافع بخش ہو سکتی ہے ابھی تک تھائی مسلمان سود سے بچنے کے لئے اپنا سرمایہ بیرون ملک خصوصاً ملائشیا میں رکھتے تھے یا پھر بینک کی بجائے رقوم گھروں پر ہی رکھی جاتی تھیں۔

## عراق میں کروز میزائلوں کی بارش تھمتے ہی زندگی لوٹ آئی

امریکہ کی چار روزہ فوجی مہم جوئی کے دوران مہلک کروز میزائلوں کی بارش ختم ہونے کے ساتھ ہی بغداد میں معمول کی زندگی واپس لوٹ آئی اور رمضان المبارک کی آمد کے بعد مارکیٹوں میں چہل پہل اور رونق بحال ہو گئی۔ چار روزہ میزائلوں کی موسلا دھار بارش کے باوجود بغداد میں تباہی کے آثار مٹانے کے لئے دنوں میں نہیں بلکہ گھنٹوں میں ملبہ ہٹا دیا گیا۔ عراقی حکام کے مطابق ۴۳۶ کروز میزائلوں کا زیادہ تر نشانہ سویلین مقامات جن میں سرکاری عمارات، سکول، ہسپتال، فیکٹریاں، ریفائنریاں اور کچھ رہائشی علاقے بنے ہیں۔ زیادہ تر میزائل مرکزی دار الحکومت پر گرے۔ مشرقی علاقے صبانسان میں جہاں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز بھی ہیں، کنکریٹ کی بنی ایک عمارت کی دیواریں حملہ کے باعث سیاہ تو ہو چکی ہیں مگر اس کا تعمیراتی نقصان کوئی نہیں ہوا۔ عراقی انٹیلی جنس سروس کی یہ عمارت کم از کم ۴ کروز میزائل لگنے کے باوجود بھی تباہ نہیں ہوئی۔

## مقبوضہ کشمیر: مجاہدین کے خلاف جدید مواصلاتی نظام کی تنصیب

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کی بڑھتی ہوئی کارروائیوں سے پریشان ہو کر بھارتی فوج نے مجاہدین کو کچلنے کے لئے مقبوضہ کشمیر کے طول و عرض میں جدید ترین مواصلاتی نظام بچھا دیا ہے۔ مجاہدین کو کچلنے کے لئے حال ہی میں یورپ سے جدید ترین لوکیشن فائنڈر سیٹ خرید کر جموں میں تعینات سپیشل آپریشنل گروپوں کے حوالے کر دیئے ہیں۔ اس کے ذریعے بھارتی فوج وائرلیس پر گفتگو کرنے والے مجاہدین کی سمت اور سکونت کا تعین کر سکے گی جس کے بعد مجاہدین کے ٹھکانوں پر حملے شروع کئے جائیں گے جبکہ پیغامات کو ڈی کوڈ کرنے کے لئے مجاہدین کی صفوں میں چھپے مخبروں اور سرنڈر شدہ مجاہدین کی مدد حاصل کی جائے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مجاہدین اپنی گفتگو مختصر کر لیں اور اس دوران اپنی فریکوئنسی تبدیل کرتے رہیں تو لوکیشن فائنڈر سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ بھارتی فوج نے حال ہی میں جدید ترین سکینر سیٹ بھی حاصل کر لئے ہیں جن کی مدد سے مجاہدین کے کمیونیکیشن سسٹم جام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

## سرب فوج کے ہاتھوں شہید 36 مسلمان سپردِ خاک

کوسوو میں سرب فوج کے ہاتھوں شہید ہونے والے ۳۶ جانباز مسلمانوں کو ہزاروں افراد نے دارالحکومت پرسٹینا کے نواح میں آنسوؤں اور سسکیوں میں سپرد خاک کر دیا۔ کے ایل اے کے ان جانبازوں کو گزشتہ دنوں سرب فوج نے ایک بڑی فوجی کارروائی کے دوران شہید کر دیا تھا۔ شہید ہونے والوں میں ۳۳ جانبازوں کی نماز جنازہ پرسٹینا کے مغرب میں کے ایل اے کے زیر کنٹرول علاقے میں ادا کی گئی۔ اس موقع پر کوسوو لبریشن آرمی کے کمانڈر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مادر وطن کی آزادی کے لئے لڑنا اور موت کو گلے لگانا ایک عظیم موت ہے۔

## اسامہ بن لادن کا سعودی عرب میں مقیم امریکیوں پر خوف و ہراس

امریکی سفارت خانے نے سعودیہ میں مقیم امریکیوں سے کہا ہے کہ وہ کسی بھی وقت رونما ہونے والے واقعہ سے ہوشیار رہیں اور اپنی سرگرمیاں محدود کر دیں۔ اس وقت سعودی عرب میں ۳۵۰۰۰ امریکی موجود ہیں ان میں سے ۵۰۰۰ امریکی فوجی ہیں، اس کے باوجود امریکی اسامہ بن لادن کی طرف سے شدید خوف و ہراس کا شکار ہیں۔